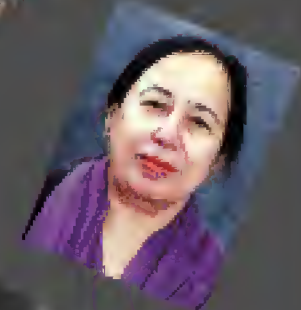


OUR TEACHER OUR HERO

مشرق

سنگین
میگزین

21 December 2014



طاہرہ قاضی شہید...

پرنسپل اے پی ایس ورسک روڈ

میں ہم طاہرہ قاضی... پرنسپل... دشمنوں کے حملے کے وقت اپنے کمرے میں تھیں۔ ان کے کمرے کے قریب
پرائیویٹ محفوظ بنانا گاہ تھی۔ میڈم قاضی پناہ گزینوں کو جاننے کے بجائے انہیں ہرجاؤں کو خوفزدہ کرنا اور
بھاگنے کی بجائے کمرے میں پناہ لینے کی ہدایت کرتی رہیں ایک کمرے سے دوسرے کی طرف بھاگتی رہیں
انہوں نے جسے ہرجاؤں سے حالات کا مقابلہ کیا، انہیں آکر ٹیلیفون پر آکر اطلاع دے رہی تھیں۔ اپنے
بیٹے کی فون بند کر دیکھیں ان کے والدین کو اطلاع کرنی ہے دشمنوں نے انہیں پریشان بنایا ان کی
لاش آپریشن ختم ہونے کے کئی گھنٹے کے بعد ہی ان کے والدین کو یہی سارا سارا کھاتے کے کھاتے کے
کلی اطلاع ملی کہ انہیں دھوکہ دیا گیا ہے کہ ان کے ایک بیٹے کو دیکھ کر ان کے والدین کو دھوکہ دیا گیا
کہ ان کے بیٹے کی اطلاع پر انہیں دھوکہ دیا گیا ہے کہ ان کے والدین کو دھوکہ دیا گیا ہے کہ ان کے والدین کو
دھوکہ دیا گیا ہے کہ ان کے والدین کو دھوکہ دیا گیا ہے کہ ان کے والدین کو دھوکہ دیا گیا ہے کہ ان کے والدین کو
دھوکہ دیا گیا ہے کہ ان کے والدین کو دھوکہ دیا گیا ہے کہ ان کے والدین کو دھوکہ دیا گیا ہے کہ ان کے والدین کو

سے کم چلتی تھیں اس وجہ سے اس وقت سکول کے اندر جانے والی لڑکیوں کی تعداد بھی میں نے خود اپنے سر کی قمیض کو لگا کر دیکھ لی تھی کہ سکول کے اندر جانے کی اجازت نہیں تھی۔ تو تھانے کے عروج و زوال کو سکول کے اندر میں نے خود دیکھ کر وہاں کی کسی وقت نہ دیکھی تھی اس وقت تک کہ باور آ گیا کہ میں وہاں سے کیسے چلا جاؤں اور غائب نہ ہو جاؤں۔ چنانچہ میں نے اس وقت سکول کے اندر داخل ہونے کا ارادہ کیا۔

[illegible][illegible][illegible]

گھبراہٹ کے بحال ہم نے قہر نشین میں ٹھیکہ دینے والے ایجنٹوں کو گروہوں میں تقسیم کر کے مختلف مقامات پر تعینات کر دیا تھا تاکہ شدت پسندوں کی جانب سے چڑھ کر گیناؤں کا ناک کے متصل شہر آج



اپنی جان سے بے پروا جان بچانے والے
 دیکھ کر ابا کا دل گویا کی بو جھار میں فرائض سرانجام دے گئے ہے

کافر تک کا جواب بھی بدائی تھا۔ تمام ان لوگوں میں سے
 انہی میں سے ایک ہر کو نے بھی یہ خیال نہیں آیا کہ اگر کوئی
 کوئی شخص ایک نیک شخص ہے تو میں یہ غلط اپنے کام
 میں نہیں رہتا۔

برس ۱۹۲۲ء کے آخر تک آج بھی ان کو ہر اور کا
 میں آج بھی اس سے کہہ سکتے ہیں کہ ان کو ہر اور کا

میکرین ڈیسک

یہ دوسرے پہلوئے مسئلے میں جس وقت وہ بدلتے تو وہ اپنے اور کفار و کفر کی تفریق پر مبنی تھی تو یہ کیا انکاروں نے بھی بیان کی ہے وہ کہ ہم نے کفر و کفر کی تفریق نہیں اور معلوم ہوا کہ یہ بیان ہے ہم کہہ رہے ہیں کہ ان کے لئے وہ ہمیں کے لئے وہ ہمیں کے لئے ہیں۔ یہ بیان 1122 کا ہے انکار ہو کہ اس سے ہم



اپنی جان سے بے پروا جان بچانے والے
 دیکھ کر ابا کا دل گویا کی بو جھار میں فرائض سرانجام دے گئے ہے

کافر تک کا جواب بھی بدائی تھا۔ تمام ان لوگوں میں سے
 انہی میں سے ایک ہر کو نے بھی یہ خیال نہیں آیا کہ اگر کوئی
 کوئی شخص ایک نیک شخص ہے تو میں یہ غلط اپنے کام
 میں نہیں رہتا۔

برس ۱۹۲۲ء کے آخر تک آج بھی ان کو ہر اور کا
 میں آج بھی اس سے کہہ سکتے ہیں کہ ان کو ہر اور کا

میکرین ڈیسک

یہ دوسرے پہلوئے مسئلے میں جس وقت وہ بدلتے تو وہ اپنے اور کفار و کفر کی تفریق پر مبنی تھی تو یہ کیا انکاروں نے بھی بیان کی ہے وہ کہ ہم نے کفر و کفر کی تفریق نہیں اور معلوم ہوا کہ یہ بیان ہے ہم کہہ رہے ہیں کہ ان کے لئے وہ ہمیں کے لئے وہ ہمیں کے لئے ہیں۔ یہ بیان 1122 کا ہے انکار ہو کہ اس سے ہم

**Download Books about
History, Islamic, Romance,
Horror, Novels, Poetry,
Education and Much More....**

www.freepdfpost.blogspot.com

سوات کی حسین وادوں میں ہزاروں برس پرانی دستانیں بکھری پڑی ہیں

[illegible]

چنانچہ آخر انہی کو چار حصوں کی طرح کھڑی چھین کر دیئے گئے۔
 اپنے حساب کے مطابق ان چاندی کا اندازہ لگا کر کہا کہ اگر ہوا
 سے اور پھر کھڑکی میں پھینکی ہوئی ہے تو ہمیں سے چاہا کہ اس سے
 آگے وہ چاندی میں جس میں کئی حفاظت انداز کر رہا ہے وہ چاندی
 حفاظت انداز میں اور طرفوں کے درمیان دھکا دے گا۔ سیکرٹری
 چنانچہ آخر انہی میں سے جو اس سے بھی پہلے کہیں نہیں دیکھی تھی اس
 راستے سے کوئی نوٹ نہیں کر سکتی تھی چنانچہ وہ چھین کر دیا
 چاندی کی حساب سے چھین کر دیا۔ اس نے ہر شے کی کھائی سے ہر نوٹ
 کی گنت کے نام سے مشہور ہے اور جس پر سیکرٹری نے اس کی ہزار
 گنت کی گنت کی تھی

[illegible][illegible]

یہاں پر آواز خور نے کھائی کا نام پچھلے سطر میں چار حلقہ
تھیں۔ چ کھائی سے گید کھائی کے درمیان ایک کھائی ہے
BKG کے نام سے آواز خور جس کی لمبائی 100×50 میٹر اور گہرائی
3.32 میٹر ہے۔ دوسری آواز خور صدفی کھائی کے نام سے ہے۔
دوسری کھائی BKG2 کے نام سے آواز خور ہے۔ یہاں پر
100 میٹر کے آواز خور ہے۔ تیسری کھائی جو کہ BKG3 کے نام سے
آواز خور کے نام سے آواز خور ہے۔

پہلی طرف سے جریمائی کے دائیں سرسب سے 2 کی گواہی اور دوسرا رخ کر کے چھوٹا ہے۔ جنوبی اور شمالی اور کی فیصلہ شر کے 1994 چاہے ہے۔ فیصلہ شر کے فیصلہ کر کے 1994۔ میں گواہی اور چھوٹا ہے۔ صاحب امتیازی کی اور چھوٹا ہے۔ چھوٹا ہے۔ گواہی اور چھوٹا ہے۔ 2 ہزار سال قبل مسیح میں چھوٹا ہے۔ ہزار سال قبل مسیح میں چھوٹا ہے۔

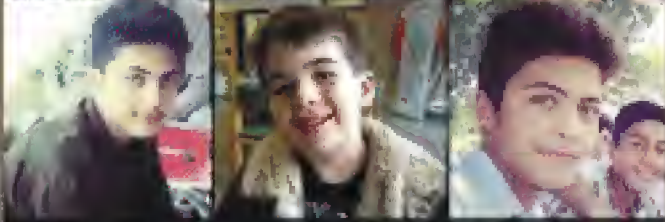
موسم خوار و مرگ و کشتن کا ایک خوش و فخر کا لمحہ



ہر گھٹ میں دریافت شروع ہوتی ہیں "قلوب کی" کے آثار قید میں کہا جاتا ہے

[illegible][illegible][illegible]

آغا: یہ تو ہی حالتِ انگیختہ ہے کہ کشتِ موات سے بے ڈنک ہو جائے۔ یہاں
سائیک و فوجیان باہر سے پھر بھی اپنے انگوٹھ لگا کر مال کاٹ لیں۔

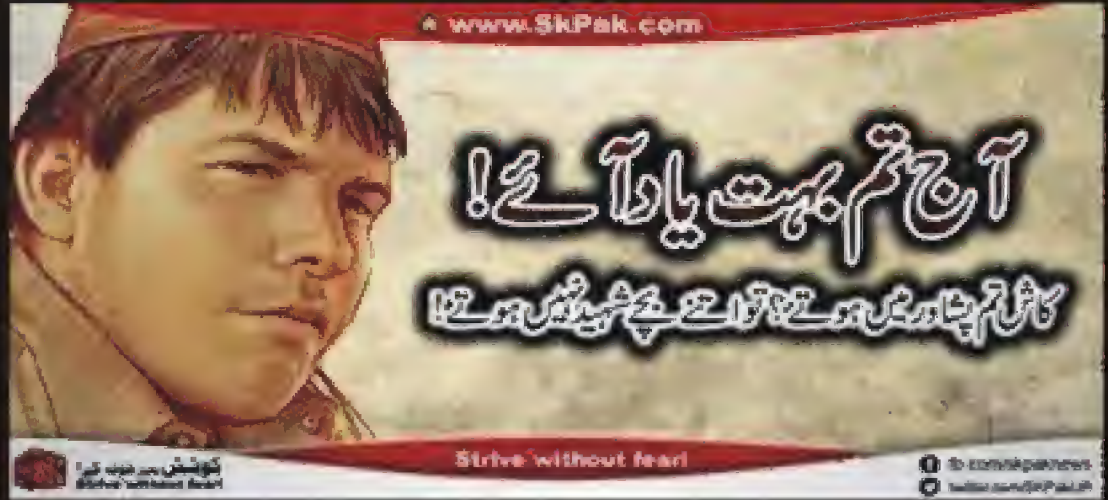


They Went To School And Never Came Back..

تعریت گالی..... سوگ طعنہ لگ رہا ہے..... کوئی لفظ..... کوئی پرسہ..... ان
دخموں کا دوا نہیں..... کوئی سزا اس جرم کے شایان نہیں..... کوئی حیلہ..... کوئی
بہانہ..... اس غفلت کا جواز نہیں کر سکتا..... دنا بے معنی..... بد دنا مہمل
ہی ہو گئی ہے..... اقدامات ملعون لگ رہے ہیں..... بیانات غلیظ بول دیا رکا
ڈھیر..... کوئی گنتی بھی پوری نہیں بتا رہا..... کیسے تیار ہو کر گئے ہوں گے..... لٹج
بکس سے کیا کھایا کیا چھوڑا کس سے پوچھوں.....

ساتھ پشاور کے حوالہ سے میڈیا سوشل پر بکلی وغیرہ کی رہنمائی
مشہور شخصیات کے بیانات، ٹویٹس اور تاثرات ہم پڑھتے
آ رہے ہیں ذیل میں عام آدمی کے اس سانچے پر کیا
تاثرات ہیں اس کا ایک اندازہ سوشل میڈیا پر کی گئیں ان
پوسٹوں سے لگایا جاسکتا ہے ان میں کم پڑھے لکھے لوگوں سے
کے کراہی تعلیم یافتہ افراد کی بھی آراء شامل ہیں۔

بلا عنوان



They went to school
and never came back...



#PeshawarAttack

ماں اچھی طرح تیار کرنا، آج میرا آخری دن ہے
بیت سنا چہا کرنا، آج میرا آخری دن ہے
سب بچوں کی دست آویز آج چھو کوئی نہ دو
دل و جاں نثار کرنا، آج میرا آخری دن ہے
الہ جیسی بانی، ہیں بھائی ہیں سہارے
چھو کوئی نہ تھلا کرنا، آج میرا آخری دن ہے
تمہیں سنایا تو میں ڈالیا ہست، آج میرا آخری دن ہے
ماں بچے مرنا، آج میرا آخری دن ہے
میں چلا خدا خانہ بھر میں گھر جنت میں
ماں آخری بار بیاہ کرنا، آج میرا آخری دن ہے
پشاور کے بھائی

ماکین دروازے تکتے رہ گئیں
بچے اسکول سے جنت چلے گئے

روشن مستقبل چاہئے محفوظ ماحول میں کوئی بھی مجھے ہاں کہہ سکتے ہیں کون سے سکول میں مجھے اپنے
بچے کو داخل کرنا چاہئے؟ ایک باپ کا سوال۔ جناب وزیراعظم 'صدر مملکت' چیف
آف آر میٹاف 'چیف' جنس چاروں صوبوں کے وزراء نے اعلیٰ و گورنر ڈی جی آئی ایسی
آئی اور تمام متعلقہ حکام جناب عالی اہمیت ہو چکا اب.....؟



اس پانچ سالہ ماں سے کوئی کیسے تعزیت کرے جس نے اپنا
گڑیا کو بڑی چاہ سے بھیجا تھا اس کا سکول میں پہلا دن تھا





چوری اور سینہ زوری

سڑکوں پر چوری کی گاڑیوں کا راج ہر طرح کے جرائم میں استعمال ہو رہی ہیں



چورانہ
ضرورت اس بات کی ہے کہ ان گاڑیوں کی رو سے 14 میں
برسرِ اخلاقی اور قانونی جرم کا کوئی ثبوت حاصل
ہے گا اب عملی طور پر قانون کیا جائے اور ان
گاڑیوں کی "خیر بند بستی" ٹھیکے کو ختم
کرنے کا پورا پورا عمل بند ہو جائے گا
جائے اس کی حالت میں
سرگرمی قابلِ مبالغہ ہو گا
اور ان پانچ چیزوں کی حالت
مقامی 14 کے نوٹوں یا
ہوئے ہیں تو ان کے تحریک
ان کے ذریعے ہائے
کنٹرول کرنے پر مجبور ہو جائے گا
جانبوں کے طور کے بعد یہ
قانونی ملک بھرتوں کی تعداد
میں ڈاکٹریٹ کا 14 ہو جائے
ہیں اور اگر حکومت آپ بھی اس کی
تالیف سے متعلق تحقیقات کرے گا
ہر ایک معاملہ یا تو عدالت پر لے جائے گا
کے ذریعے ان گاڑیوں کو اپنے لیے لے لیا جائے گا
یہ تو ان گاڑیوں کے خلاف ہر طرح کے ملوث
ایک بہت ہی اچھی بات ہے کہ ان گاڑیوں کو عدالت پر لے جائے گا
ان میں کوئی مبالغہ وار طریقہ ہوتا ہے جس میں ہر ایک ملوث
کیس میں ملوث ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا
ان کو ان کی سرگرمیوں اور سرگرمیوں کی قید پر توجہ لیا جائے گا
سے ایک بہت ہی اچھی بات ہے کہ ان گاڑیوں میں ہر ایک طرف رابطہ
ہوئے گا اور ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا
حاصل کرنے کے مواقع ہوتے ہیں کہ ان میں ہر ایک طرف رابطہ
ان کو ان کی سرگرمیوں اور سرگرمیوں کی قید پر توجہ لیا جائے گا
بہت زیادہ ملوث ہوتے ہیں کہ ان میں ہر ایک طرف رابطہ
سے ایک بہت ہی اچھی بات ہے کہ ان گاڑیوں کو عدالت پر لے جائے گا
ان میں کوئی مبالغہ وار طریقہ ہوتا ہے جس میں ہر ایک ملوث
کیس میں ملوث ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا

اوسلان خان

ہم سب نے دیکھا ہے کہ گاڑیوں کے خلاف ہر طرح کے ملوث
ایک بہت ہی اچھی بات ہے کہ ان گاڑیوں کو عدالت پر لے جائے گا
ان میں کوئی مبالغہ وار طریقہ ہوتا ہے جس میں ہر ایک ملوث
کیس میں ملوث ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا
ان کو ان کی سرگرمیوں اور سرگرمیوں کی قید پر توجہ لیا جائے گا
سے ایک بہت ہی اچھی بات ہے کہ ان گاڑیوں میں ہر ایک طرف رابطہ
ہوئے گا اور ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا
حاصل کرنے کے مواقع ہوتے ہیں کہ ان میں ہر ایک طرف رابطہ
ان کو ان کی سرگرمیوں اور سرگرمیوں کی قید پر توجہ لیا جائے گا
بہت زیادہ ملوث ہوتے ہیں کہ ان میں ہر ایک طرف رابطہ
سے ایک بہت ہی اچھی بات ہے کہ ان گاڑیوں کو عدالت پر لے جائے گا
ان میں کوئی مبالغہ وار طریقہ ہوتا ہے جس میں ہر ایک ملوث
کیس میں ملوث ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا

چوری کی گاڑیوں میں استعمال ہو رہی ہیں

ان گاڑیوں میں ہر ایک ملوث ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا
ان میں کوئی مبالغہ وار طریقہ ہوتا ہے جس میں ہر ایک ملوث
کیس میں ملوث ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا
ان کو ان کی سرگرمیوں اور سرگرمیوں کی قید پر توجہ لیا جائے گا
سے ایک بہت ہی اچھی بات ہے کہ ان گاڑیوں میں ہر ایک طرف رابطہ
ہوئے گا اور ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا
حاصل کرنے کے مواقع ہوتے ہیں کہ ان میں ہر ایک طرف رابطہ
ان کو ان کی سرگرمیوں اور سرگرمیوں کی قید پر توجہ لیا جائے گا
بہت زیادہ ملوث ہوتے ہیں کہ ان میں ہر ایک طرف رابطہ
سے ایک بہت ہی اچھی بات ہے کہ ان گاڑیوں کو عدالت پر لے جائے گا
ان میں کوئی مبالغہ وار طریقہ ہوتا ہے جس میں ہر ایک ملوث
کیس میں ملوث ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا

ان گاڑیوں میں ہر ایک ملوث ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا
ان میں کوئی مبالغہ وار طریقہ ہوتا ہے جس میں ہر ایک ملوث
کیس میں ملوث ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا
ان کو ان کی سرگرمیوں اور سرگرمیوں کی قید پر توجہ لیا جائے گا
سے ایک بہت ہی اچھی بات ہے کہ ان گاڑیوں میں ہر ایک طرف رابطہ
ہوئے گا اور ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا
حاصل کرنے کے مواقع ہوتے ہیں کہ ان میں ہر ایک طرف رابطہ
ان کو ان کی سرگرمیوں اور سرگرمیوں کی قید پر توجہ لیا جائے گا
بہت زیادہ ملوث ہوتے ہیں کہ ان میں ہر ایک طرف رابطہ
سے ایک بہت ہی اچھی بات ہے کہ ان گاڑیوں کو عدالت پر لے جائے گا
ان میں کوئی مبالغہ وار طریقہ ہوتا ہے جس میں ہر ایک ملوث
کیس میں ملوث ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا

14 میں چوری کی گاڑیوں کی خرید و فروخت



ان گاڑیوں میں ہر ایک ملوث ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا
ان میں کوئی مبالغہ وار طریقہ ہوتا ہے جس میں ہر ایک ملوث
کیس میں ملوث ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا
ان کو ان کی سرگرمیوں اور سرگرمیوں کی قید پر توجہ لیا جائے گا
سے ایک بہت ہی اچھی بات ہے کہ ان گاڑیوں میں ہر ایک طرف رابطہ
ہوئے گا اور ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا
حاصل کرنے کے مواقع ہوتے ہیں کہ ان میں ہر ایک طرف رابطہ
ان کو ان کی سرگرمیوں اور سرگرمیوں کی قید پر توجہ لیا جائے گا
بہت زیادہ ملوث ہوتے ہیں کہ ان میں ہر ایک طرف رابطہ
سے ایک بہت ہی اچھی بات ہے کہ ان گاڑیوں کو عدالت پر لے جائے گا
ان میں کوئی مبالغہ وار طریقہ ہوتا ہے جس میں ہر ایک ملوث
کیس میں ملوث ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا

14 میں ہر ایک ملوث ہوتا ہے



ان گاڑیوں میں ہر ایک ملوث ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا
ان میں کوئی مبالغہ وار طریقہ ہوتا ہے جس میں ہر ایک ملوث
کیس میں ملوث ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا
ان کو ان کی سرگرمیوں اور سرگرمیوں کی قید پر توجہ لیا جائے گا
سے ایک بہت ہی اچھی بات ہے کہ ان گاڑیوں میں ہر ایک طرف رابطہ
ہوئے گا اور ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا
حاصل کرنے کے مواقع ہوتے ہیں کہ ان میں ہر ایک طرف رابطہ
ان کو ان کی سرگرمیوں اور سرگرمیوں کی قید پر توجہ لیا جائے گا
بہت زیادہ ملوث ہوتے ہیں کہ ان میں ہر ایک طرف رابطہ
سے ایک بہت ہی اچھی بات ہے کہ ان گاڑیوں کو عدالت پر لے جائے گا
ان میں کوئی مبالغہ وار طریقہ ہوتا ہے جس میں ہر ایک ملوث
کیس میں ملوث ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو عدالت پر لے جائے گا

سانحہ پشاور گاڑی اسلام آباد کی

اسلام آباد پولیس نے سانحہ پشاور میں استعمال ہونے والی گاڑی کے مالک کو گرفتار کر لیا
جسے اب اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے کہ اس کا رشتہ گروہوں سے کوئی تعلق نہیں۔ آئی بی
پولیس طاہر عالم خان سے بھی تصدیق کی ہے کہ مشتبہ شخص گرفتار ہوا ہے۔ ڈرامے کے مطابق اصل
جنس اداروں نے گاڑی کارپوریشن نمبر (NS-187) اسلام آباد پولیس کو پاتھ جس نے ایک کار
ایجنسی میں آفس کی مدد سے گاڑی کے مالک کو پتہ معلوم کیا گاڑی کے مالک کا تعلق اسلام آباد کے سی
سیون ٹری بیگ سے ہے تاہم جب پولیس نے اس سے پوچھا کہ یہ مکان پر چھاپہ مارا تو یہاں اصل مالک کا
ایک رشتہ دار تھا جس نے بعد میں پولیس کی مشتبہ شخص کی گرفتاری میں مدد کی۔ پولیس ادارے کا کہنا ہے کہ
مشتبہ شخص ایک سرکاری ملازم ہے۔ تاہم پولیس نے اس کی تردید یا تصدیق نہیں کی۔ چند دنوں کے مطابق
مشتبہ شخص اور اس کا بیٹا ٹری بیگ میں ملے ہیں جس کا آفس پشاور میں پتہ پتہ زنی روڈ پر ہے تحقیقات کے
دوران معلوم ہوا کہ سانحہ پشاور میں استعمال ہونے والی گاڑی کریشٹ پانچ سال سے مشتبہ شخص کے استعمال
میں تھی تاہم مشتبہ شخص نے گاڑی کے رشتہ گروہوں میں استعمال سے تحقیقات انہی طریقہ کرتے ہوئے بتایا
کہ اس سے اس کے ایک رشتہ دار نے گاڑی مانی جنی اس مسئلے میں حیرت تحقیقات جاری ہیں۔

